10043 ـ سکول میں تصاویری پروگرام

سوال

بعض اوقات سکول میں خاندانی یا پھر دوست و احباب کی تصاویر پر مشتمل پروگرام ہوتا ہے، میگزین سے تصاویر لی جاتی ہیں، مجھے علم ہے کہ تصاویر حرام ہیں، اور میں اپنی استانی کو بھی کہتی ہوں کہ یہ حرام ہیں، لیکن وہ پھر بھی اس پر اصرار کرتی ہیں، اس سلسلہ میں آپ کیا راہنمائی کر سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جیسا کہ سوال میں بھی آیا ہے تصاویر حرام ہیں، اور وہ حدیث جس میں ذکر ہے کہ:

" عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے ایک پردہ لٹکایا جس میں تصاویر تھیں "

یہ حدیث بھی تصاویر کی حرمت میں واضح اور ظاہر دلیل ہے چاہے اس تصویر کا سایہ نہ بھی ہو، اور پھر چاہے وہ تصویر تعلیم و تعلیم کے لیے بھی ہو تو یہ اس سے وہ جائز نہیں ہو جاتی، بلکہ وہ حرام ہی ہے، صرف ضرورت کی بنا پر جائز ہو گی، کیونکہ یہ قاعدہ اور اصول ہے کہ ضروریات محظورات کو مباح کر دیتی ہیں.

اگرچہ بعض تعلیمی مصلحت کی خاطر یہ تصاویر مباح قرار دیتے ہیں، لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ یہ ممنوع ہیں، اور اس سے رکے رہنے چاہییے، خاص کر جب ضرورت اس کے بغیر پوری ہو رہی ہو.

الشیخ عبد الکریم الخضیر.

اور آپ نے جب اس برائی اور منکر کو روکا اور اس سے منع کیا اور خود اس میں شریک نہیں ہوئیں تو آپ اس سے بری الذمہ ہو گئی ہیں، آپ پر کوئی گناہ نہیں، اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .